اَلصّٰٓفّٰت

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَ الصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۙ﴿۱﴾	قسم ہے صف باندھنے والوں کی قطار در قطار۔
فَالزّٰجِرٰتِ زَجۡرًا ۙ﴿۲﴾	پھر ڈانٹنے والوں کی جھڑک کر۔
فَالتّٰلِیٰتِ ذِکۡرًا ۙ﴿۳﴾	پھر تلاوت کرنیوالوں کی ذکر (قرآن) کی۔
اِنَّ اِلٰـہَکُمۡ لَوَاحِدٌ ؕ﴿۴﴾	بلاشبہ تمہارا معبود ایک ہی ہے۔
رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَ مَا بَیۡنَہُمَا وَ رَبُّ الۡمَشَارِقِ ؕ﴿۵﴾	جو رب ہے آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اور رب ہے مشرقوں کا۔
اِنَّا زَیَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنۡیَا بِزِیۡنَۃِ ۣالۡکَوَاکِبِ ۙ﴿۶﴾	بیشک ہم نے سجایا آسمانِ دنیا کو زینت سے ستاروں کی۔
وَ حِفۡظًا مِّنۡ کُلِّ شَیۡطٰنٍ مَّارِدٍ ۚ﴿۷﴾	اور حفاظت کی ہر ایک شیطان سرکش سے۔

لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ۖۗ ﴿۸﴾	نہ کان لگا کر سن سکیں ملاء اعلیٰ کی طرف اور مارے جاتے ہیں ہر طرف سے (انگاروں سے)۔
دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۙ ﴿۹﴾	بھگانے کو اور انکے لئے ہے عذاب ہمیشہ کا۔
اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ﴿۱۰﴾	سوائے جو کوئی لے بھاگا چوری سے کوئی بات تو لگ جاتا ہے اسکے پیچھے ایک انگارہ جلتا ہوا۔
فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ۭ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ ﴿۱۱﴾	تو پوچھو ان سے کیا انکا پیدا کرنا زیادہ مشکل ہے یا جو کچھ ہم نے پیدا کیا۔ بیشک پیدا کیا ہے ہم نے انہیں چپکتے ہوئے گارے سے۔
بَلْ عَجِبْتَ وَيَسْخَرُوْنَ ۠ ﴿۱۲﴾	بلکہ تم نے تعجب کیا اور وہ مذاق اڑاتے ہیں۔
وَاِذَا ذُكِّرُوْا لَا يَذْكُرُوْنَ ۠ ﴿۱۳﴾	اور جب انہیں سمجھایا جاتا ہے تو نہیں سمجھتے۔
وَاِذَا رَاَوْا اٰيَةً يَّسْتَسْخِرُوْنَ ۠ ﴿۱۴﴾	اور جب دیکھتے ہیں کوئی نشانی ہنسی اڑاتے ہیں۔
وَقَالُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ښ ﴿۱۵﴾	اور کہتے ہیں کہ نہیں یہ تو مگر کھلا جادو۔
ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ۙ ﴿۱۶﴾	بھلا جب ہم مر گئے اور ہو گئے مٹی اور ہڈیاں تو کیا ہم پھر اٹھائے جائیں گے۔

اَوَ اٰبَآؤُنَا الۡاَوَّلُوۡنَ ؕ ﴿١٧﴾	اور کیا ہمارے باپ دادا پہلے (گذرے ہوئے)۔
قُلۡ نَعَمۡ وَ اَنۡتُمۡ دَاخِرُوۡنَ ۚ ﴿١٨﴾	کہدو کہ ہاں اور تم ذلیل و خوار ہو گے۔
فَاِنَّمَا هِیَ زَجۡرَةٌ وَّاحِدَةٌ فَاِذَا هُمۡ یَنۡظُرُوۡنَ ﴿١٩﴾	پس اسکے سوا کچھ نہیں کہ وہ تو زور کی للکار ہوگی ایک پس اسی وقت وہ دیکھنے لگیں گے۔
وَ قَالُوۡا یٰوَیۡلَنَا هٰذَا یَوۡمُ الدِّیۡنِ ﴿٢٠﴾	اور کہیں گے ہائے خرابی ہماری یہ یوم جزا ہے۔
هٰذَا یَوۡمُ الۡفَصۡلِ الَّذِیۡ کُنۡتُمۡ بِهٖ تُکَذِّبُوۡنَ ﴿٢١﴾	یہ ہی دن ہے فیصلے کا وہ جسکو تم جھٹلا یا کرتے تھے۔
اُحۡشُرُوا الَّذِیۡنَ ظَلَمُوۡا وَ اَزۡوَاجَهُمۡ وَمَا کَانُوۡا یَعۡبُدُوۡنَ ۙ ﴿٢٢﴾	(فرشتوں) جمع کر لو انکو جو ظلم کرتے تھے اور انکے ساتھیوں کو اور وہ جنکو یہ پوجا کرتے تھے۔
مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ فَاهۡدُوۡهُمۡ اِلٰی صِرَاطِ الۡجَحِیۡمِ ﴿٢٣﴾	سوائے اللہ کے پھر چلا دو انہیں جہنم کے راستے پر۔
وَ قِفُوۡهُمۡ اِنَّهُمۡ مَّسۡـُٔوۡلُوۡنَ ۙ ﴿٢٤﴾	اور ٹھہراؤ انکو بیشک ان سے پوچھ گچھ ہوگی۔
مَا لَکُمۡ لَا تَنَاصَرُوۡنَ ﴿٢٥﴾	کیا ہوا تم کو نہیں مدد کرتے ایک دوسرے کی۔
بَلۡ هُمُ الۡیَوۡمَ مُسۡتَسۡلِمُوۡنَ ﴿٢٦﴾	بلکہ یہ لوگ آج (غلطی) تسلیم کر رہے ہیں۔

وَ اَقۡبَلَ بَعۡضُهُمۡ عَلٰی بَعۡضٍ یَّتَسَآءَلُوۡنَ ﴿۲۷﴾	اور وہ رخ کریں گے ایک دوسرے کی طرف باہم سوال کریں گے۔
قَالُوۡۤا اِنَّکُمۡ کُنۡتُمۡ تَاۡتُوۡنَنَا عَنِ الۡیَمِیۡنِ ﴿۲۸﴾	وہ کہیں گے بیشک تم ہی آتے تھے ہم پر دائیں طرف (زور و شور) سے۔
قَالُوۡا بَلۡ لَّمۡ تَکُوۡنُوۡا مُؤۡمِنِیۡنَ ۚ ﴿۲۹﴾	وہ کہیں گے بلکہ تم نہ تھے ایمان لانے والے۔
وَ مَا کَانَ لَنَا عَلَیۡکُمۡ مِّنۡ سُلۡطٰنٍ ۚ بَلۡ کُنۡتُمۡ قَوۡمًا طٰغِیۡنَ ﴿۳۰﴾	اور نہ تھا ہمارا تم پر کوئی زور۔ بلکہ تم ہی تھے سرکش لوگ۔
فَحَقَّ عَلَیۡنَا قَوۡلُ رَبِّنَاۤ ٭ۖ اِنَّا لَذَآئِقُوۡنَ ﴿۳۱﴾	سو پورا ہوگیا ہمارے لئے قول ہمارے رب کا۔ بیشک ہم (عذاب کے) چکھنے والے ہیں۔
فَاَغۡوَیۡنٰکُمۡ اِنَّا کُنَّا غٰوِیۡنَ ﴿۳۲﴾	سو گمراہ کیا ہم نے تمکو بیشک ہم خود گمراہ تھے۔
فَاِنَّهُمۡ یَوۡمَئِذٍ فِی الۡعَذَابِ مُشۡتَرِکُوۡنَ ﴿۳۳﴾	پس یقیناً وہ اس روز عذاب میں ایک دوسرے کے شریک ہوں گے۔
اِنَّا کَذٰلِکَ نَفۡعَلُ بِالۡمُجۡرِمِیۡنَ ﴿۳۴﴾	یقیناً ایسا ہی کرتے ہیں ہم مجرموں کے ساتھ۔
اِنَّهُمۡ کَانُوۡۤا اِذَا قِیۡلَ لَهُمۡ لَاۤ	یقیناً یہ وہ تھے کہ جب کہا جاتا تھا ان سے نہیں

إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ يَسْتَكْبِرُوْنَ ٣٥	معبود سوائے اللہ کے تو تکبر کرتے تھے۔
وَ يَقُوْلُوْنَ أَئِنَّا لَتَارِكُوْٓا اٰلِهَتِنَا لِشَاعِرٍ مَّجْنُوْنٍ ٣٦	اور کہتے ہیں کہ کیا ہم چھوڑ دیں اپنے معبودوں کو ایک شاعر کی خاطر جو مجنون ہے۔
بَلْ جَآءَ بِالْحَقِّ وَ صَدَّقَ الْمُرْسَلِيْنَ ٣٧	حالانکہ وہ آیا ہے حق کے ساتھ اور اس نے تصدیق کی ہے (پہلے) رسولوں کی۔
إِنَّكُمْ لَذَآئِقُوا الْعَذَابِ الْأَلِيْمِ ٣٨	بیشک تم چکھنے والے ہو دردناک عذاب کے۔
وَ مَا تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ٣٩	اور نہیں بدلہ دیا جایئگا تمکو مگر جو کچھ تم کرتے تھے۔
إِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ٤٠	سوائے اللہ کے بندے خاص کئے ہوئے۔
أُولٰٓئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَّعْلُوْمٌ ٤١	یہی لوگ ہیں جنکے لئے رزق مقرر ہے۔
فَوَاكِهُ وَ هُمْ مُّكْرَمُوْنَ ٤٢	میوے۔ اور وہ اکرام کیے جانے والے ہونگے۔
فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ٤٣	باغات میں نعمت کے۔
عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ٤٤	تختوں پر بیٹھے ہوئے ایکدوسرے کے سامنے۔

يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ۙ﴿۴۵﴾	دورہ ہوگا ان پر جام کا بہتی شراب کے۔
بَيْضَآءَ لَذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ﴿۴۶﴾	سفید لذت والی پینے والوں کے لئے۔
لَا فِيْهَا غَوْلٌ وَّ لَا هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُوْنَ ﴿۴۷﴾	نہ اس میں درد سر اور نہ وہ اس سے بہکیں گے۔
وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ عِيْنٌ ۙ﴿۴۸﴾	اور انکے پاس ہونگی نیچی نگاہوں بڑی آنکھیں والی (حوریں)۔
كَاَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَّكْنُوْنٌ ﴿۴۹﴾	گویاکہ وہ انڈے ہیں پوشیدہ رکھے ہوئے۔
فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿۵۰﴾	پھر وہ رخ کر کے ایکدوسرے کی طرف سوال کریں گے۔
قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ اِنِّيْ كَانَ لِيْ قَرِيْنٌ ۙ﴿۵۱﴾	کہے گا ایک کہنے والا ان میں سے کہ دراصل تھا میرا ایک ساتھی۔
يَّقُوْلُ اَئِنَّكَ لَمِنَ الْمُصَدِّقِيْنَ ﴿۵۲﴾	جو کہتا تھا کیاواقعی تم تصدیق کرنیوالوں میں ہو۔
ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَدِيْنُوْنَ ﴿۵۳﴾	بھلا جب ہم مرگئے اور ہوگئے مٹی اور ہڈیاں تو کیا ہمکو بدلہ دیاجائے گا۔

قَالَ هَلۡ اَنۡتُمۡ مُّطَّلِعُوۡنَ ﴿۵۴﴾	وہ کہے گا کیا تم جھانک کر دیکھنا چاہتے ہو۔
فَاطَّلَعَ فَرَاٰهُ فِیۡ سَوَآءِ الۡجَحِیۡمِ ﴿۵۵﴾	تو وہ جھانکے گا پس دیکھے گا اسکو بیچ دوزخ میں۔
قَالَ تَاللّٰهِ اِنۡ کِدۡتَّ لَتُرۡدِیۡنِ ۙ﴿۵۶﴾	کہے گا اللہ کی قسم قریب تھا تو مجھے ہلاک کر دیتا۔
وَ لَوۡ لَا نِعۡمَةُ رَبِّیۡ لَکُنۡتُ مِنَ الۡمُحۡضَرِیۡنَ ﴿۵۷﴾	اور اگر نہ ہوتی مہربانی میرے رب کی تو میں ہوتا ان میں جو حاضر کئے گئے ہیں۔
اَفَمَا نَحۡنُ بِمَیِّتِیۡنَ ۙ﴿۵۸﴾	تو کیا نہیں ہم اب مرنے والے۔
اِلَّا مَوۡتَتَنَا الۡاُوۡلٰی وَ مَا نَحۡنُ بِمُعَذَّبِیۡنَ ﴿۵۹﴾	سوائے ہماری اس موت کے جو پہلی بار آچکی اور نہیں ہم عذاب دیے جانیوالوں میں۔
اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِیۡمُ ﴿۶۰﴾	بیشک یہی وہ کامیابی ہے بہت بڑی۔
لِمِثۡلِ هٰذَا فَلۡیَعۡمَلِ الۡعٰمِلُوۡنَ ﴿۶۱﴾	ایسی ہی (کامیابی) کے لئے چاہیے کہ عمل کریں عمل کرنے والے۔
اَذٰلِکَ خَیۡرٌ نُّزُلًا اَمۡ شَجَرَةُ الزَّقُّوۡمِ ﴿۶۲﴾	کیا یہ بہتر ہے مہمانی یا درخت زقوم کا۔
اِنَّا جَعَلۡنٰهَا فِتۡنَةً لِّلظّٰلِمِیۡنَ ﴿۶۳﴾	بیشک ہم نے بنایا ہے اسکو آزمائش ظالموں کے لئے۔

اِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخۡرُجُ فِيۡۤ اَصۡلِ الۡجَحِيۡمِ ۙ ﴿۶۴﴾	یقیناً وہ ایک درخت ہے جو نکلتا ہے جہنم کی تہہ میں ۔
طَلۡعُهَا كَاَنَّهٗ رُءُوۡسُ الشَّيٰطِيۡنِ ﴿۶۵﴾	اسکے خوشے گویا کہ سر ہیں شیطانوں کے ۔
فَاِنَّهُمۡ لَاٰكِلُوۡنَ مِنۡهَا فَمٰلِـُٔوۡنَ مِنۡهَا الۡبُطُوۡنَ ؕ ﴿۶۶﴾	سو بیشک وہ کھائیں گے اسی میں سے پھر وہ بھریں گے اسی سے پیٹوں کو ۔
ثُمَّ اِنَّ لَهُمۡ عَلَيۡهَا لَشَوۡبًا مِّنۡ حَمِيۡمٍ ۚ ﴿۶۷﴾	پھر یقیناً انکے لئے ہوگا اس میں پینے کے لئے کھولتا ہوا پانی ۔
ثُمَّ اِنَّ مَرۡجِعَهُمۡ لَاِلَى الۡجَحِيۡمِ ﴿۶۸﴾	پھر یقیناً انکی واپسی دوزخ ہی کی طرف ہوگی ۔
اِنَّهُمۡ اَلۡفَوۡا اٰبَآءَهُمۡ ضَآلِّيۡنَ ۙ ﴿۶۹﴾	یقیناً انہوں نے پایا اپنے باپ دادا کو گمراہ ۔
فَهُمۡ عَلٰٓى اٰثٰرِهِمۡ يُهۡرَعُوۡنَ ﴿۷۰﴾	سو وہ اُن کے نقش قدم پر دوڑے جاتے ہیں ۔
وَلَقَدۡ ضَلَّ قَبۡلَهُمۡ اَكۡثَرُ الۡاَوَّلِيۡنَ ۙ ﴿۷۱﴾	اور بیشک گمراہ ہوگئی تھی اِن سے پیشتر اکثریت پہلے لوگوں کی ۔
وَلَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا فِيۡهِمۡ مُّنۡذِرِيۡنَ ﴿۷۲﴾	اور بیشک ہم نے بھیجے ان میں ڈرانے والے ۔

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿٧٣﴾	سو دیکھ لو کیسا ہوا تھا انجام ان لوگوں کا جنہیں ڈرایا گیا تھا۔
اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿٧٤﴾	سوائے اللہ کے وہ بندے جو خاص کئے گئے۔
وَ لَقَدْ نَادٰىنَا نُوْحٌ فَلَنِعْمَ الْمُجِيْبُوْنَ ﴿٧٥﴾	اور بیشک پکارا تھا ہمیں نوح نے سو کیسے اچھے ہیں ہم دعا کو قبول کرنے والے۔
وَ نَجَّيْنٰهُ وَ اَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿٧٦﴾	اور ہم نے نجات دی اس کو اور اس کے گھر والوں کو بہت بڑی مصیبت سے۔
وَ جَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهٗ هُمُ الْبٰقِيْنَ ﴿٧٧﴾	اور بنا دیا ہم نے اسکی اولاد کو باقی رہنے والا۔
وَ تَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿٧٨﴾	اور باقی رکھا ہمنے اسکا (ذکر) پیچھے آنیوالوں میں۔
سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِي الْعٰلَمِيْنَ ﴿٧٩﴾	سلام ہو نوح پر تمام جہان والوں میں۔
اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٨٠﴾	یقیناً ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں ہم نیکوکاروں کو۔
اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٨١﴾	بیشک وہ تھا ہمارے مومن بندوں میں سے۔
ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿٨٢﴾	پھر غرق کر دیا ہم نے دوسروں کو۔

وَ اِنَّ مِنۡ شِیۡعَتِهٖ لَاِبۡرٰهِیۡمَ ﴿۸۳﴾	اور بیشک انہی کے پیروؤں میں تھا ابراہیم ۔
اِذۡ جَآءَ رَبَّهٗ بِقَلۡبٍ سَلِیۡمٍ ﴿۸۴﴾	جب وہ آیا اپنے رب کے پاس قلب سلیم لیکر۔
اِذۡ قَالَ لِاَبِیۡهِ وَ قَوۡمِهٖ مَاذَا تَعۡبُدُوۡنَ ﴿۸۵﴾	جب کہا اس نے اپنے باپ سے اور اپنی قوم سے کہ کیا ہیں یہ جنکی تم عبادت کرتے ہو۔
اَئِفۡكًا اٰلِهَةً دُوۡنَ اللّٰهِ تُرِیۡدُوۡنَ ﴿۸۶﴾	کیا جھوٹے معبود سوائے اللہ کے تم چاہتے ہو۔
فَمَا ظَنُّكُمۡ بِرَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۸۷﴾	تو کیا گمان ہے تمہارا رب العالمین کے بارے میں ۔
فَنَظَرَ نَظۡرَةً فِی النُّجُوۡمِ ﴿۸۸﴾	پھر ڈالی اس نے ایک نظر ستاروں کی طرف ۔
فَقَالَ اِنِّیۡ سَقِیۡمٌ ﴿۸۹﴾	پھر کہا اس نے بیشک میں بیمار ہوں۔
فَتَوَلَّوۡا عَنۡهُ مُدۡبِرِیۡنَ ﴿۹۰﴾	تو وہ چلے گئے اس سے پیٹھ پھیر کر۔
فَرَاغَ اِلٰۤی اٰلِهَتِهِمۡ فَقَالَ اَلَا تَاۡكُلُوۡنَ ﴿۹۱﴾	پھر جا گھسا وہ انکے معبودوں کی طرف پھر کہنے لگا کیوں نہیں تم کھاتے ۔
مَا لَكُمۡ لَا تَنۡطِقُوۡنَ ﴿۹۲﴾	کیا ہوا ہے تمہیں نہیں تم بولتے۔
فَرَاغَ عَلَیۡهِمۡ ضَرۡبًۢا بِالۡیَمِیۡنِ ﴿۹۳﴾	پھر جا پڑا وہ انپر مارتے ہوئے داہنے ہاتھ سے ۔

فَاَقْبَلُوْٓا اِلَيْهِ يَزِفُّوْنَ ﴿٩٤﴾	پھر وہ پلٹے اس کی طرف دوڑتے ہوئے ۔
قَالَ اَتَعْبُدُوْنَ مَا تَنْحِتُوْنَ ﴿٩٥﴾	کہا اس نے کیا پوجتے ہو وہ جنکو خود تراشتے ہو۔
وَ اللّٰهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿٩٦﴾	اوراللہ نے پیدا کیا تمہیں اور جو تم بناتے ہو۔
قَالُوا ابْنُوْا لَهٗ بُنْيَانًا فَاَلْقُوْهُ فِي الْجَحِيْمِ ﴿٩٧﴾	وہ کہنے لگے کہ بناؤ اس کے لئے ایک عمارت پھر ڈالدو اسکو دہکتی آگ میں ۔
فَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَسْفَلِيْنَ ﴿٩٨﴾	سو ارادہ کیا انہوں نے اسکے ساتھ ایک چال چلنے کا تو کر دیا ہم نے انھی کو نیچا۔
وَ قَالَ اِنِّيْ ذَاهِبٌ اِلٰى رَبِّيْ سَيَهْدِيْنِ ﴿٩٩﴾	اور کہا اس نے بیشک میں جانیوالا ہوں اپنے رب کی طرف وہ مجھے راستہ دکھائے گا۔
رَبِّ هَبْ لِيْ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿١٠٠﴾	میرے رب عطا فرما مجھے (اولاد) جو سعادت مندوں میں سے ہو۔
فَبَشَّرْنٰهُ بِغُلٰمٍ حَلِيْمٍ ﴿١٠١﴾	تو بشارت دی ہمنے اسے ایک بردبار لڑکے کی۔
فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْيَ قَالَ يٰبُنَيَّ اِنِّيْٓ اَرٰى فِي الْمَنَامِ اَنِّيْٓ اَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰى ؕ قَالَ يٰٓاَبَتِ	سوجب وہ پہنچا اسکے ساتھ دوڑنے (کی عمر) تو کہا اس نے اے میرے بیٹے بیشک میں دیکھتا ہوں خواب میں کہ میں ذبح کر رہا ہوں تجھ کو تو دیکھ کہ کیا ہے تیرا ارادہ ۔ اس نے کہا

اِفۡعَلۡ مَا تُؤۡمَرُ ۫ سَتَجِدُنِیۡۤ اِنۡ شَآءَ اللّٰہُ مِنَ الصّٰبِرِیۡنَ ﴿۱۰۲﴾	اے میرے باپ کر دے وہ جسکا تجھ کو حکم ہوا تو مجھے پائے گا اگر چاہا اللہ نے صابروں میں ۔
فَلَمَّاۤ اَسۡلَمَا وَ تَلَّہٗ لِلۡجَبِیۡنِ ﴿۱۰۳﴾ ۚ	پھر جب حکم مان لیا دونوں نے اور لٹا دیا اس نے اسکو ماتھے کے بل ۔
وَ نَادَیۡنٰہُ اَنۡ یّٰۤاِبۡرٰہِیۡمُ ﴿۱۰۴﴾ ۙ	اور پکارا ہم نے اس کو کہ اے ابراہیم ۔
قَدۡ صَدَّقۡتَ الرُّءۡیَا ۚ اِنَّا کَذٰلِکَ نَجۡزِی الۡمُحۡسِنِیۡنَ ﴿۱۰۵﴾	بیشک تو نے سچ کر دکھایا خواب ۔ یقیناً ہم ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں نیکوکاروں کو ۔
اِنَّ ہٰذَا لَہُوَ الۡبَلٰٓؤُا الۡمُبِیۡنُ ﴿۱۰۶﴾	بلاشبہ یہی تھی وہ کھلی آزمائش ۔
وَ فَدَیۡنٰہُ بِذِبۡحٍ عَظِیۡمٍ ﴿۱۰۷﴾	اور دیا ہم نے فدیہ میں اسکو ایک بڑا ذبیحہ ۔
وَ تَرَکۡنَا عَلَیۡہِ فِی الۡاٰخِرِیۡنَ ﴿۱۰۸﴾ ۖ	اور باقی رکھا ہمنے اسکا ذکر بعد میں آنیوالوں میں ۔
سَلٰمٌ عَلٰۤی اِبۡرٰہِیۡمَ ﴿۱۰۹﴾	سلام ہو ابراہیم پر ۔
کَذٰلِکَ نَجۡزِی الۡمُحۡسِنِیۡنَ ﴿۱۱۰﴾	ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں ہم نیکوکاروں کو ۔
اِنَّہٗ مِنۡ عِبَادِنَا الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ﴿۱۱۱﴾	بیشک وہ تھا ہمارے مومن بندوں میں ۔

وَ بَشَّرۡنٰهُ بِاِسۡحٰقَ نَبِیًّا مِّنَ الصّٰلِحِیۡنَ ﴿۱۱۲﴾	اور بشارت دی ہم نے اس کو اسحٰق کی جو نبی ہوگا صالحین میں سے ۔
وَ بٰرَکۡنَا عَلَیۡهِ وَ عَلٰۤی اِسۡحٰقَ ؕ وَ مِنۡ ذُرِّیَّتِهِمَا مُحۡسِنٌ وَّ ظَالِمٌ لِّنَفۡسِهٖ مُبِیۡنٌ ﴿۱۱۳﴾	اور برکت نازل کی ہم نے اس پر اور اسحٰق پر ۔ اور ان دونوں کی اولاد میں ہے کوئی نیکی کرنیوالا اور کوئی ظلم کرنیوالا اپنی جان پر کھلے طور پر۔
وَ لَقَدۡ مَنَنَّا عَلٰی مُوۡسٰی وَ هٰرُوۡنَ ﴿۱۱۴﴾ ج	اور یقیناً احسان کیا ہم نے موسیٰ پر اور ہارون پر ۔
وَ نَجَّیۡنٰهُمَا وَ قَوۡمَهُمَا مِنَ الۡکَرۡبِ الۡعَظِیۡمِ ﴿۱۱۵﴾ ج	اور نجات دی ہم نے ان دونوں کو اور انکی قوم کو بڑی مصیبت سے ۔
وَ نَصَرۡنٰهُمۡ فَکَانُوۡا هُمُ الۡغٰلِبِیۡنَ ﴿۱۱۶﴾ ج	اور مدد کی ہم نے انکی تو رہے وہی غالب ۔
وَ اٰتَیۡنٰهُمَا الۡکِتٰبَ الۡمُسۡتَبِیۡنَ ﴿۱۱۷﴾ ج	اور دی ہمنے ان دونوں کو کتاب واضح کرنیوالی ۔
وَ هَدَیۡنٰهُمَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ ﴿۱۱۸﴾ ج	اور ھدایت دی ہمنے دونوں کو سیدھے رستہ پر۔
وَ تَرَکۡنَا عَلَیۡهِمَا فِی الۡاٰخِرِیۡنَ ﴿۱۱۹﴾ ۙ	اور باقی رکھا ہم نے ان دونوں کا ذکر بعد میں آنیوالوں میں ۔
سَلٰمٌ عَلٰی مُوۡسٰی وَ هٰرُوۡنَ ﴿۱۲۰﴾	سلام ہو موسیٰ پر اور ہارون پر ۔

اِنَّا كَذٰلِكَ نَجۡزِى الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿١٢١﴾	یقیناً ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں ہم نیکو کاروں کو۔
اِنَّهُمَا مِنۡ عِبَادِنَا الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿١٢٢﴾	یقیناً وہ دونوں تھے ہمارے مومن بندوں میں ۔
وَ اِنَّ اِلۡيَاسَ لَمِنَ الۡمُرۡسَلِيۡنَؕ ﴿١٢٣﴾	اور بلا شبہ الیاس بھی رسولوں میں سے تھا۔
اِذۡ قَالَ لِقَوۡمِهٖۤ اَلَا تَتَّقُوۡنَ ﴿١٢٤﴾	جب کہا اسنے اپنی قوم سے کیا نہیں تم ڈرتے۔
اَتَدۡعُوۡنَ بَعۡلًا وَّ تَذَرُوۡنَ اَحۡسَنَ الۡخَالِقِيۡنَۙ ﴿١٢٥﴾	کیا تم پکارتے ہو بعل کو اور چھوڑے دیتے ہو سب سے بہتر پیدا کرنے والے کو۔
اللّٰهَ رَبَّكُمۡ وَ رَبَّ اٰبَآئِكُمُ الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿١٢٦﴾	اللہ جو رب ہے تمہارا اور رب ہے تمہارے پہلے باپ دادوں کا۔
فَكَذَّبُوۡهُ فَاِنَّهُمۡ لَمُحۡضَرُوۡنَۙ ﴿١٢٧﴾	تو جھٹلا دیا انہوں نے اسے سو بیشک وہ ضرور حاضر کئے جائیں گے۔
اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الۡمُخۡلَصِيۡنَ ﴿١٢٨﴾	سوائے اللہ کے وہ بندے جو خاص کئے گئے ۔
وَ تَرَكۡنَا عَلَيۡهِ فِى الۡاٰخِرِيۡنَۙ ﴿١٢٩﴾	اور باقی رکھا ہمنے اسکا ذکر بعد میں آنیوالوں میں ۔
سَلٰمٌ عَلٰٓى اِلۡ يَاسِيۡنَ ﴿١٣٠﴾	سلام ہو الیاسین پر۔
اِنَّا كَذٰلِكَ نَجۡزِى الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿١٣١﴾	یقیناً ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں ہم نیکو کاروں کو۔

إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٣٢﴾	بیشک وہ تھا ہمارے مومن بندوں میں سے۔
وَ إِنَّ لُوطًا لَّمِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٣٣﴾ ط	اور بلا شبہ لوط بھی رسولوں میں سے تھا۔
إِذْ نَجَّيْنَٰهُ وَ أَهْلَهُ أَجْمَعِينَ ﴿١٣٤﴾ لا	جب نجات دی ہم نے اسکو اور اسکے گھر والوں کو۔ سب کو ۔
إِلَّا عَجُوزًا فِي الْغَٰبِرِينَ ﴿١٣٥﴾	سوائے ایک بڑھیا جو تھی پیچھے رہ جانیوالوں میں۔
ثُمَّ دَمَّرْنَا الْآخَرِينَ ﴿١٣٦﴾	پھر ہلاک کر دیا ہم نے اوروں کو۔
وَ إِنَّكُمْ لَتَمُرُّونَ عَلَيْهِم لا مُّصْبِحِينَ ﴿١٣٧﴾	اور بیشک تم گزرتے رہتے ہو ان (بستیوں) کے پاس سے صبح کے اوقات میں ۔
وَ بِالَّيْلِ ط أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿١٣٨﴾	اور رات کو بھی۔ تو کیا نہیں تم عقل رکھتے۔
وَ إِنَّ يُونُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٣٩﴾ ط	اور بلا شبہ یونس بھی رسولوں میں سے تھا۔
إِذْ أَبَقَ إِلَى الْفُلْكِ الْمَشْحُونِ ﴿١٤٠﴾ لا	جب بھاگ نکلا وہ کشتی میں جو تھی بھری ہوئی۔
فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِينَ ﴿١٤١﴾ ج	تو قرعہ ڈالا انہوں نے تو ہوا پھینکے جانیوالوں میں۔
فَالْتَقَمَهُ الْحُوتُ وَ هُوَ مُلِيمٌ ﴿١٤٢﴾	پھر نگل لیا اسکو مچھلی نے اور تھا وہ ملامت زدہ۔

فَلَوۡلَآ اَنَّهٗ كَانَ مِنَ الۡمُسَبِّحِيۡنَۙ ﴿١٤٣﴾	پھر اگر نہ یہ کہ وہ ہوتا تسبیح کرنیوالوں میں۔
لَلَبِثَ فِیۡ بَطۡنِهٖۤ اِلٰی يَوۡمِ يُبۡعَثُوۡنَ ۚ ﴿١٤٤﴾	تو رہ جاتا اسکے پیٹ میں قیامت کے دن تک۔
فَنَبَذۡنٰهُ بِالۡعَرَآءِ وَهُوَ سَقِيۡمٌ ۚ ﴿١٤٥﴾	پھر ڈالدیا ہم نے اسکو ایک چٹیل میدان میں اور وہ بیمار تھا۔
وَاَنۡۢبَتۡنَا عَلَيۡهِ شَجَرَةً مِّنۡ يَّقۡطِيۡنٍ ۚ ﴿١٤٦﴾	اور اگا دیا ہم نے اس پر ایک درخت بیلدار۔
وَاَرۡسَلۡنٰهُ اِلٰى مِائَةِ اَلۡفٍ اَوۡ يَزِيۡدُوۡنَ ۚ ﴿١٤٧﴾	اور بھیجا ہم نے اس کو ایک لاکھ (لوگوں) کی طرف یا اس سے زیادہ۔
فَاٰمَنُوۡا فَمَتَّعۡنٰهُمۡ اِلٰى حِيۡنٍ ؕ ﴿١٤٨﴾	تو وہ ایمان لے آئے سو فائدہ پہنچایا ہم نے انہیں ایک مدت تک۔
فَاسۡتَفۡتِهِمۡ اَلِرَبِّكَ الۡبَنَاتُ وَلَهُمُ الۡبَنُوۡنَ ۙ ﴿١٤٩﴾	تو ان سے پوچھو کہ بھلا تیرے رب کے لئے بیٹیاں ہوں اور انکے لئے بیٹے۔
اَمۡ خَلَقۡنَا الۡمَلٰٓئِكَةَ اِنَاثًا وَّهُمۡ شٰهِدُوۡنَ ﴿١٥٠﴾	یا بنایا ہے ہم نے فرشتوں کو عورتیں اور یہ اس کے گواہ ہیں۔
اَلَاۤ اِنَّهُمۡ مِّنۡ اِفۡكِهِمۡ لَيَقُوۡلُوۡنَ ۙ ﴿١٥١﴾	کیا نہیں یہ یقیناً اپنی گھڑی ہوئی بات کہتے ہیں۔

وَلَدَ اللّٰهُ ۙ وَ اِنَّهُمۡ لَكٰذِبُوۡنَ ﴿۱۵۲﴾	کہ اولاد رکھتا ہے اللہ اور یقیناً یہ جھوٹے ہیں۔
اَصۡطَفَى الۡبَنَاتِ عَلَى الۡبَنِيۡنَ ؕ ﴿۱۵۳﴾	منتخب کیا ہے اس نے بیٹیوں کو بیٹوں پر۔
مَا لَـكُمۡ ۟ كَيۡفَ تَحۡكُمُوۡنَ ﴿۱۵۴﴾	کیا ہوا ہے تمہیں۔ کیسا فیصلہ کرتے ہو تم۔
اَفَلَا تَذَكَّرُوۡنَ ۚ ﴿۱۵۵﴾	تو کیا نہیں تم غور کرتے ہو۔
اَمۡ لَـكُمۡ سُلۡطٰنٌ مُّبِيۡنٌ ۙ ﴿۱۵۶﴾	یا تمہارے پاس ہے کوئی دلیل واضح طور پر۔
فَاۡتُوۡا بِكِتٰبِكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۱۵۷﴾	تو لے آؤ اپنی کوئی کتاب اگر تم ہو سچے۔
وَ جَعَلُوۡا بَيۡنَهٗ وَ بَيۡنَ الۡجِنَّةِ نَسَبًا ؕ وَلَقَدۡ عَلِمَتِ الۡجِنَّةُ اِنَّهُمۡ لَمُحۡضَرُوۡنَ ۙ ﴿۱۵۸﴾	اور بنا رکھا ہے انہوں نے اس (اللہ) کے اور جنوں کے درمیان رشتہ۔ اور بلا شبہ جانتے ہیں جنات کہ یقیناً وہ حاضر کئے جائیں گے۔
سُبۡحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوۡنَ ۙ ﴿۱۵۹﴾	پاک ہے اللہ اس سے جو یہ بیان کرتے ہیں۔
اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الۡمُخۡلَصِيۡنَ ﴿۱۶۰﴾	سوائے اللہ کے وہ بندے جو خاص کئے گئے۔
فَاِنَّكُمۡ وَ مَا تَعۡبُدُوۡنَ ۙ ﴿۱۶۱﴾	سو بیشک تم اور وہ جنکی تم عبادت کرتے ہو۔

مَآ اَنۡتُمۡ عَلَيۡهِ بِفٰتِنِيۡنَ ۙ ﴿۱۶۲﴾	نہیں ہو تم اسکے خلاف بہکانے والے۔
اِلَّا مَنۡ هُوَ صَالِ الۡجَحِيۡمِ ﴿۱۶۳﴾	سوائے اسکے جو جانے والا ہے جہنم میں۔
وَ مَا مِنَّاۤ اِلَّا لَهٗ مَقَامٌ مَّعۡلُوۡمٌ ۙ ﴿۱۶۴﴾	اور نہیں ہم میں مگر اسکا ہے ایک مقام مقرر۔
وَّ اِنَّا لَنَحۡنُ الصَّآفُّوۡنَ ۚ ﴿۱۶۵﴾	اور بلا شبہ ہم ہی صف باندھے رہتے ہیں۔
وَ اِنَّا لَنَحۡنُ الۡمُسَبِّحُوۡنَ ﴿۱۶۶﴾	اور بلا شبہ ہم ہی تسبیح کرتے رہتے ہیں۔
وَ اِنۡ كَانُوۡا لَيَقُوۡلُوۡنَ ۙ ﴿۱۶۷﴾	اور اگرچہ یہ لوگ کہا کرتے تھے۔
لَوۡ اَنَّ عِنۡدَنَا ذِكۡرًا مِّنَ الۡاَوَّلِيۡنَ ۙ ﴿۱۶۸﴾	اگر یہ کہ ہوتی ہمارے پاس نصیحت کوئی اگلوں کی۔
لَكُنَّا عِبَادَ اللّٰهِ الۡمُخۡلَصِيۡنَ ﴿۱۶۹﴾	یقیناً ہم ہوتے اللہ کے بندے خاص کئے گئے۔
فَكَفَرُوۡا بِهٖ فَسَوۡفَ يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۷۰﴾	تو کفر کیا انہوں نے اسکا سو جلد یہ جان لیں گے۔
وَ لَقَدۡ سَبَقَتۡ كَلِمَتُنَا لِعِبَادِنَا الۡمُرۡسَلِيۡنَ ۖ ﴿۱۷۱﴾	اور بلا شبہ پہلے ہو چکا ہے ہمارا وعدہ اپنے ان بندوں کے لئے جو رسول بنا کر بھیجے گئے۔
اِنَّهُمۡ لَهُمُ الۡمَنۡصُوۡرُوۡنَ ۪ ﴿۱۷۲﴾	یقیناً وہ ہی ہیں جنکی مدد کی جائیگی۔

وَاِنَّ جُنْدَنَا لَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿۱۷۳﴾	اور یقیناً ہمارے لشکر ہی ہیں جو غالب ہونگے ۔
فَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۱۷۴﴾	سو منہ پھیرے رہو ان سے ایک وقت تک ۔
وَّاَبْصِرْهُمْ فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۷۵﴾	اور انہیں دیکھتے رہو جلد یہ بھی دیکھ لیں گے ۔
اَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۱۷۶﴾	کیا یہ ہمارے عذاب کی جلدی کر رہے ہیں ۔
فَاِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ فَسَآءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿۱۷۷﴾	پھر جب وہ آ اترے گا انکے صحن میں تو بری ہوگی صبح انکی جنکو ڈر سنایا گیا تھا ۔
وَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۱۷۸﴾	اور منہ پھیرے رہو ان سے ایک وقت تک ۔
وَّاَبْصِرْ فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۷۹﴾	اور دیکھتے رہو عنقریب یہ دیکھ لیں گے ۔
سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۱۸۰﴾	پاک ہے تیرا رب عزت والا رب اس سے جو کچھ یہ بیان کرتے ہیں ۔
وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۸۱﴾	اور سلام ہو رسولوں پر ۔
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۸۲﴾	اور تمام حمد اللہ کیلئے ہے جو رب ہے عالموں کا ۔